ہِک! کوپوٹامَس

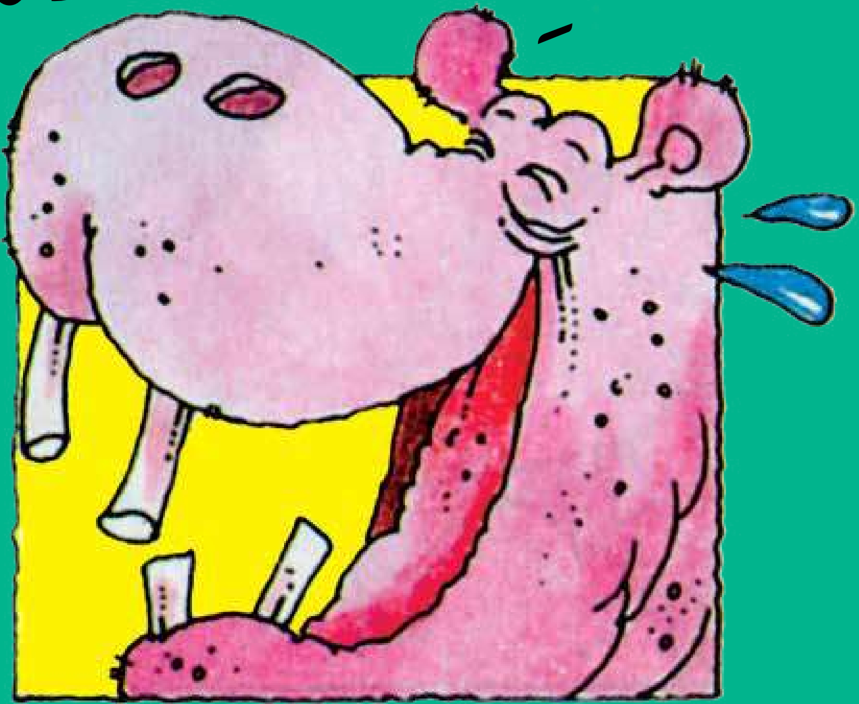

گیتا دھرما راجن

آرٹ: اتانو رائے

مجھے پڑھنا پسند ہے

کتھا کی 300 ایم تِھنک بُک

ایک دن، درمیانی دوپہر میں،
گل موہر جنگل میں سفید للّی کے تالاب
میں ایک بہت بڑی چیز گری۔

تھپاک!...

مرر!

کھلبلی!...

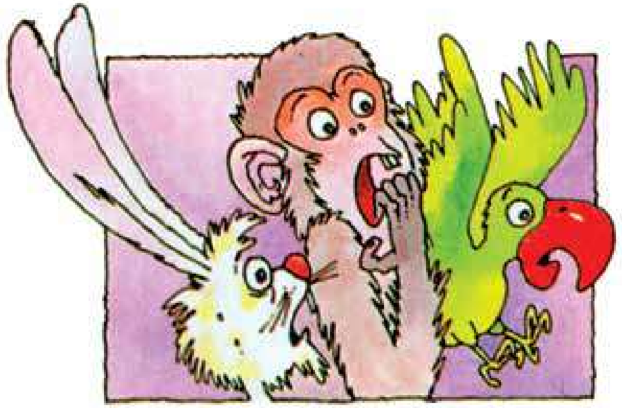

میوال خرگوش، بانو
بندر، پوپٹ طوطا
سب چلاّئے ...

ہر کوئی خوفزدہ ہو کر اس قدر مصروف تھا کہ تالاب سے باہر نکلتے ہوئی 'چیز' کو احتیاط سے نہیں دیکھا۔ میوال نے اُسے سب سے پہلے دیکھا۔

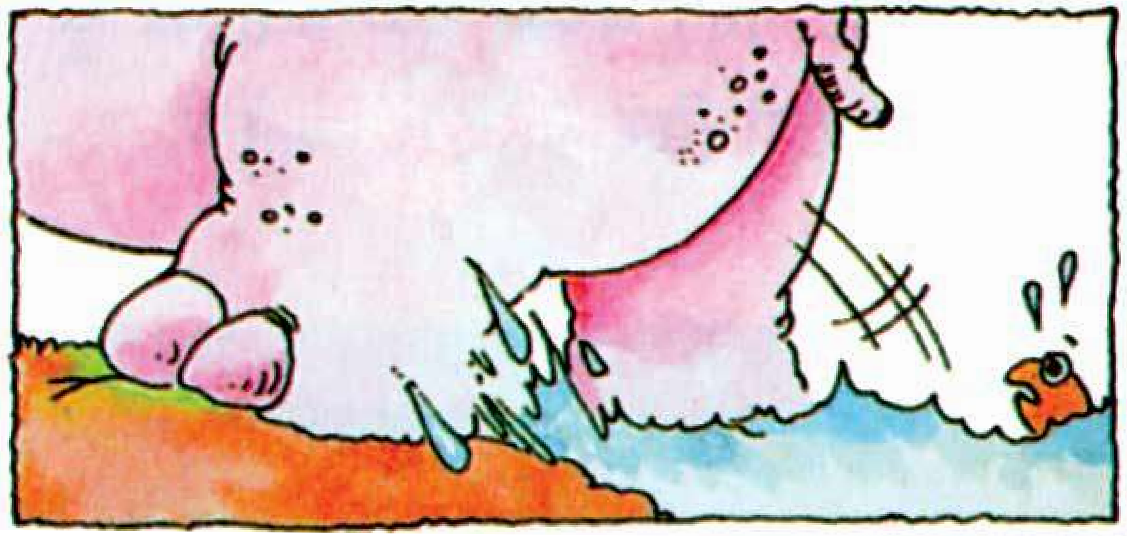

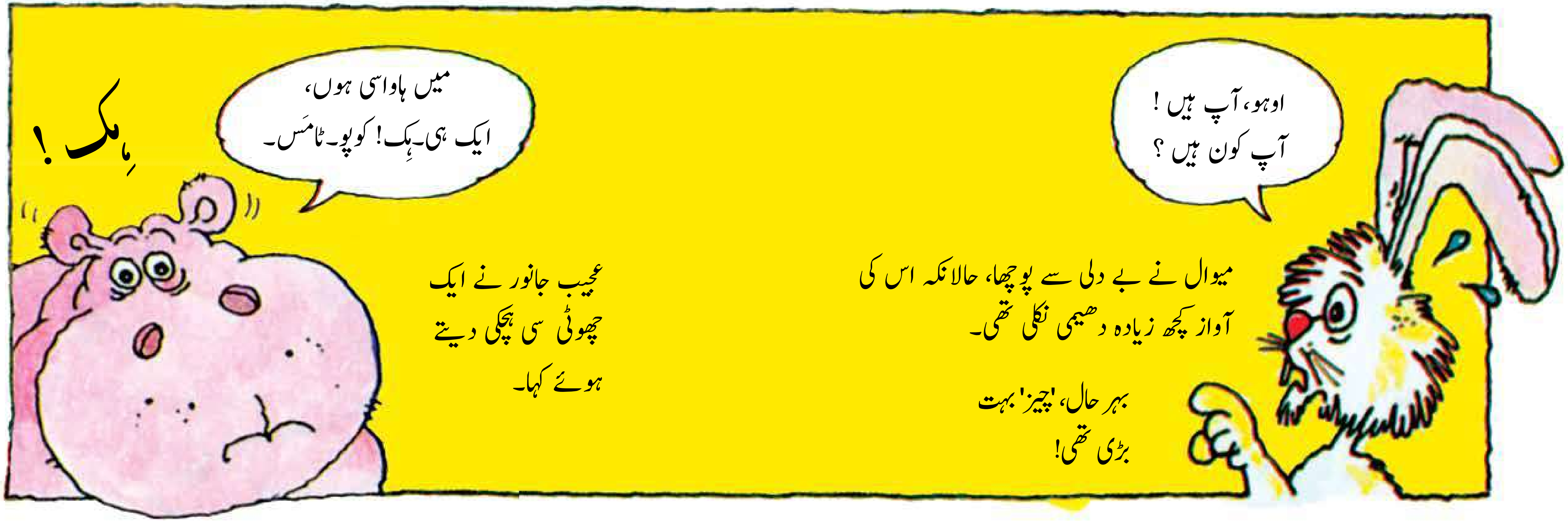

راتری الوّ، جو سارے شور سے اکھڑّپن سے بیدار ہو چکا تھا، پوچھا۔

ایک دم ہاواسی کی آنکھیں چھلک پڑیں۔

''میں...ہِک - گھر جانا - چاہتا ہوں - !'' وہ روتے ہوئے ایک یا دو فٹ اوپر اُچھلا۔

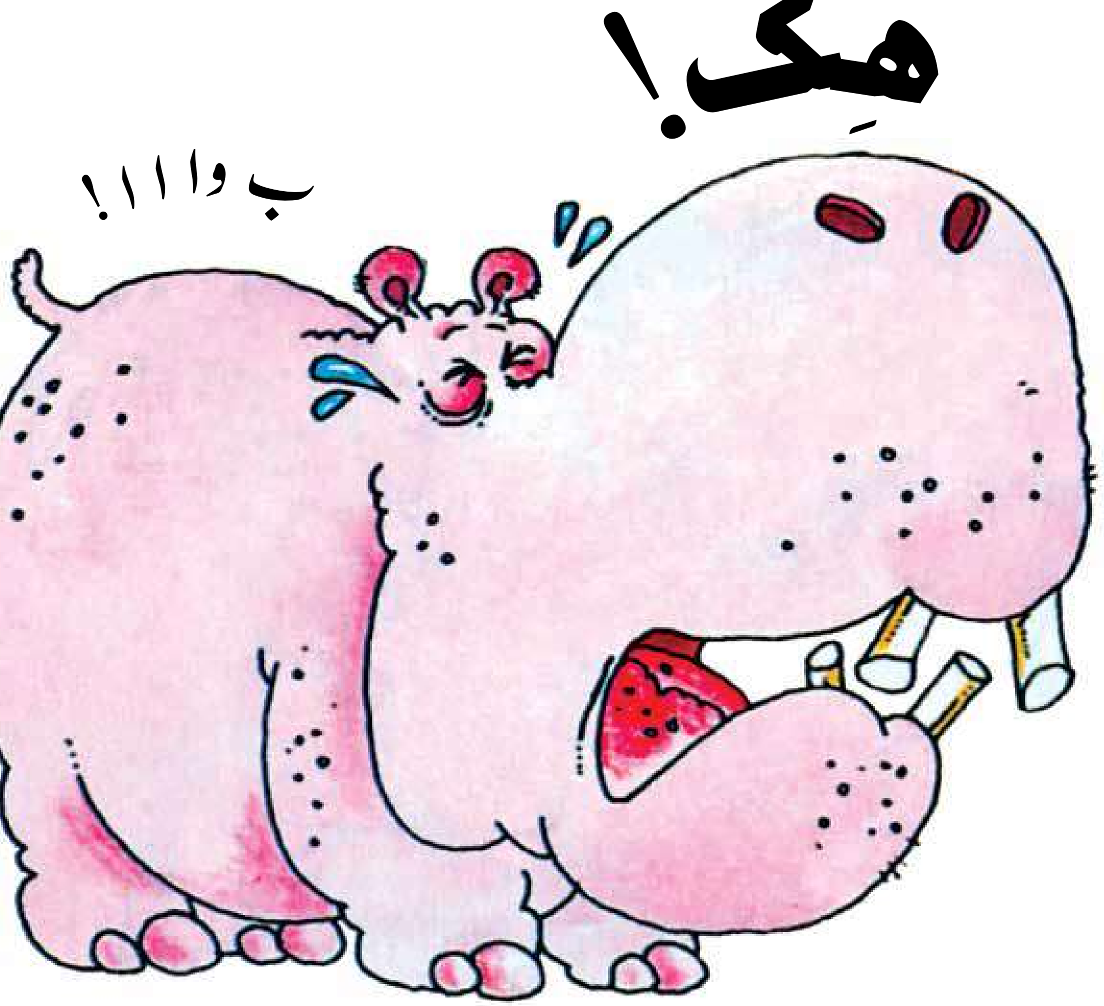

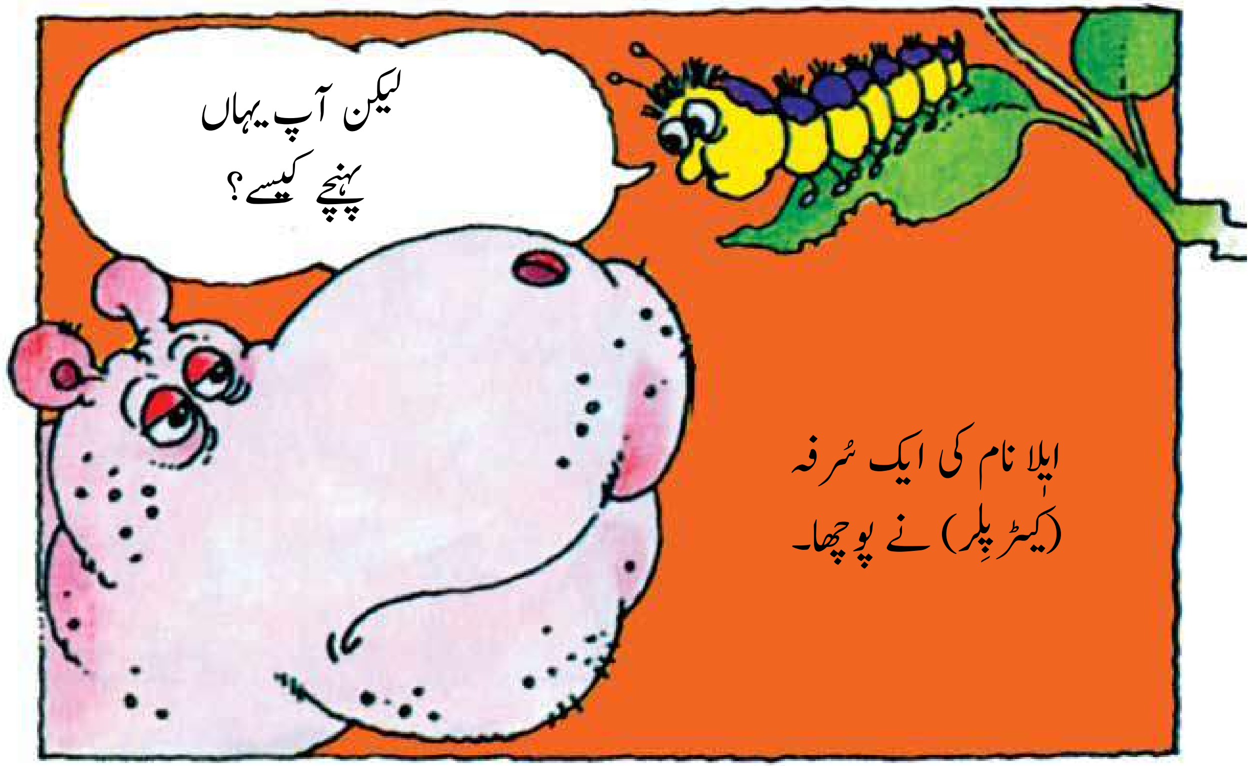
لیکن آپ یہاں پہنچے کیسے؟
ایلا نام کی ایک سُرفہ (کیٹر پِلر) نے پوچھا۔

ہندوستان
افریقہ

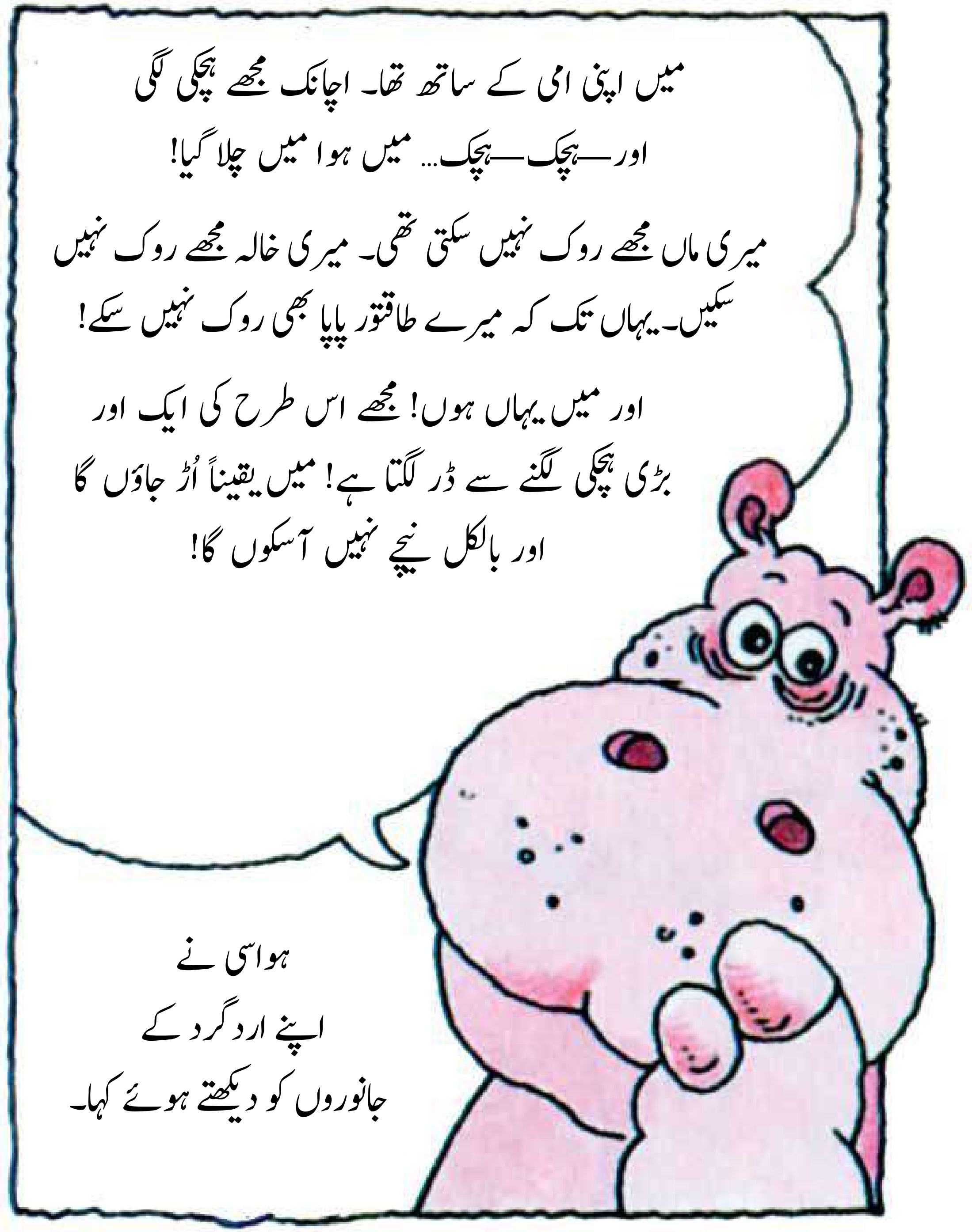
میں اپنی امی کے ساتھ تھا۔ اچانک مجھے ہچکی لگی اور—ہچک—ہچک... میں ہوا میں چلا گیا!
میری ماں مجھے روک نہیں سکتی تھی۔ میری خالہ مجھے روک نہیں سکیں۔ یہاں تک کہ میرے طاقتور پاپا بھی روک نہیں سکے!
اور میں یہاں ہوں! مجھے اس طرح کی ایک اور بڑی ہچکی لگنے سے ڈر لگتا ہے! میں یقیناً اُڑ جاؤں گا اور بالکل نیچے نہیں آسکوں گا!
ہواسی نے اپنے ارد گرد کے جانوروں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

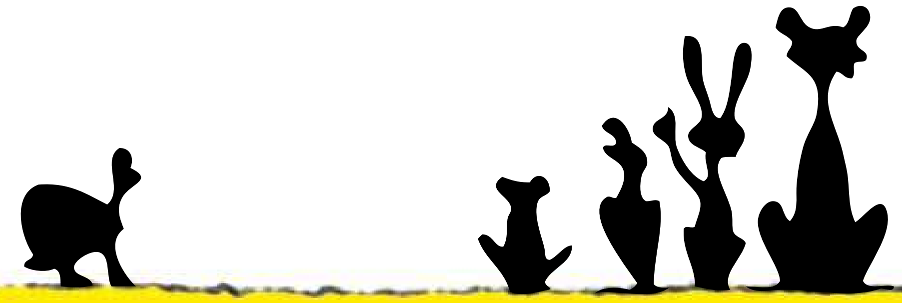

"ہم آپ کو آپ کی ہچکی سے نجات دلانے میں مدد کریں گے!"
میوال نے مدد کرتے ہوئے کہا۔

"اور مجھے گھر واپس پہنچا دیں"
ہواسی نے امید سے کہا۔

"ضرور۔ ہم کوشش کریں گے۔" ہانو نے کہا۔ "آئیے اپنے
دوسرے دوستوں کو بھی بلائیں! ہو سکتا ہے کہ کسی کے پاس
اس ہچکی کا کوئی اچھا علاج ہو!

چنانچہ میوال ہاتھیوں، شیروں،
چمگادڑوں، مکڑیوں اور سب
کو بلانے چلا گیا۔

جلد ہی وہ سب سوچنے میں مصروف ہو گئے۔
"پانی!" جنگلی لومڑی نے اچانک کہا۔
"جب ہم ہچکی لگتی ہے تو ہم لومڑیاں یہی
پیتی ہیں۔ یہ ہر وقت کام کرتا ہے!"

"شکریہ!" ہواسی نے کہا،
"پانی جو مجھے پسند ہے!"

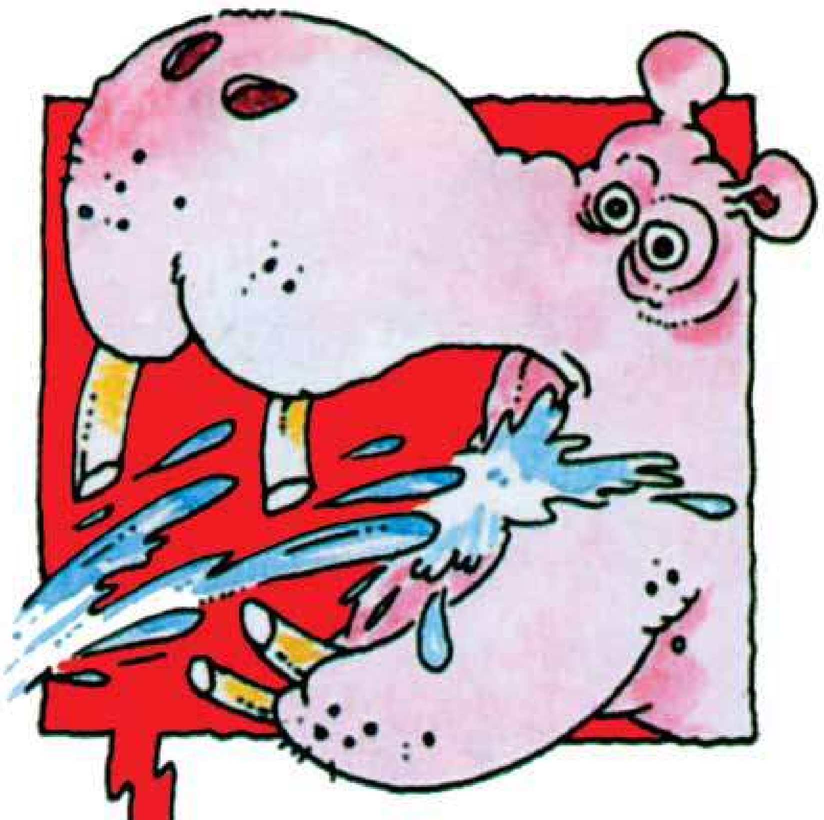

اس نے فوراً
وائٹ للی تالاب
میں قدم رکھا ... اور ایک دم
غائب ہوگیا۔

"ارے! تمہیں لگتا ہے کہ وہ ڈوب گیا ہے یا اُسے کچھ
اور ہوا ہے؟ "جب کچھ دیر تک ہواسی واپس نہیں
آیا تواپی ہاتھی نے پوچھا۔

"وہ دکھنے میں تو ایسا لگ نہیں رہا تھا کہ وہ تیر سکتا ہے،" کا-کا
کوّے نے پریشان آواز میں کہا۔
تبھی اچانک، ہواسی مُسکراتے ہوئے باہر آیا۔

"یہ گھر واپسی جیسا تھا!" ہواسی نے خوشی سے گرجتے ہوئے کہا۔ "اور میں صرف ایک لمحے کے لیے بھول گیا اور سیر کے لیے چلا گیا! معذرت!"

"چہل قدمی؟ پانی کے نیچے؟" اپی ہاتھی نے حیرت سے پوچھا۔

"مجھے جھیل کی سطح پر چلنا پسند ہے،" ہواسی نے وضاحت کی۔ "میں اچھی طرح تیر بھی سکتا ہوں! اور میں تمہیں زمینی دوڑ میں شکست بھی دے سکتا ہوں..."

تبھی اچانک...

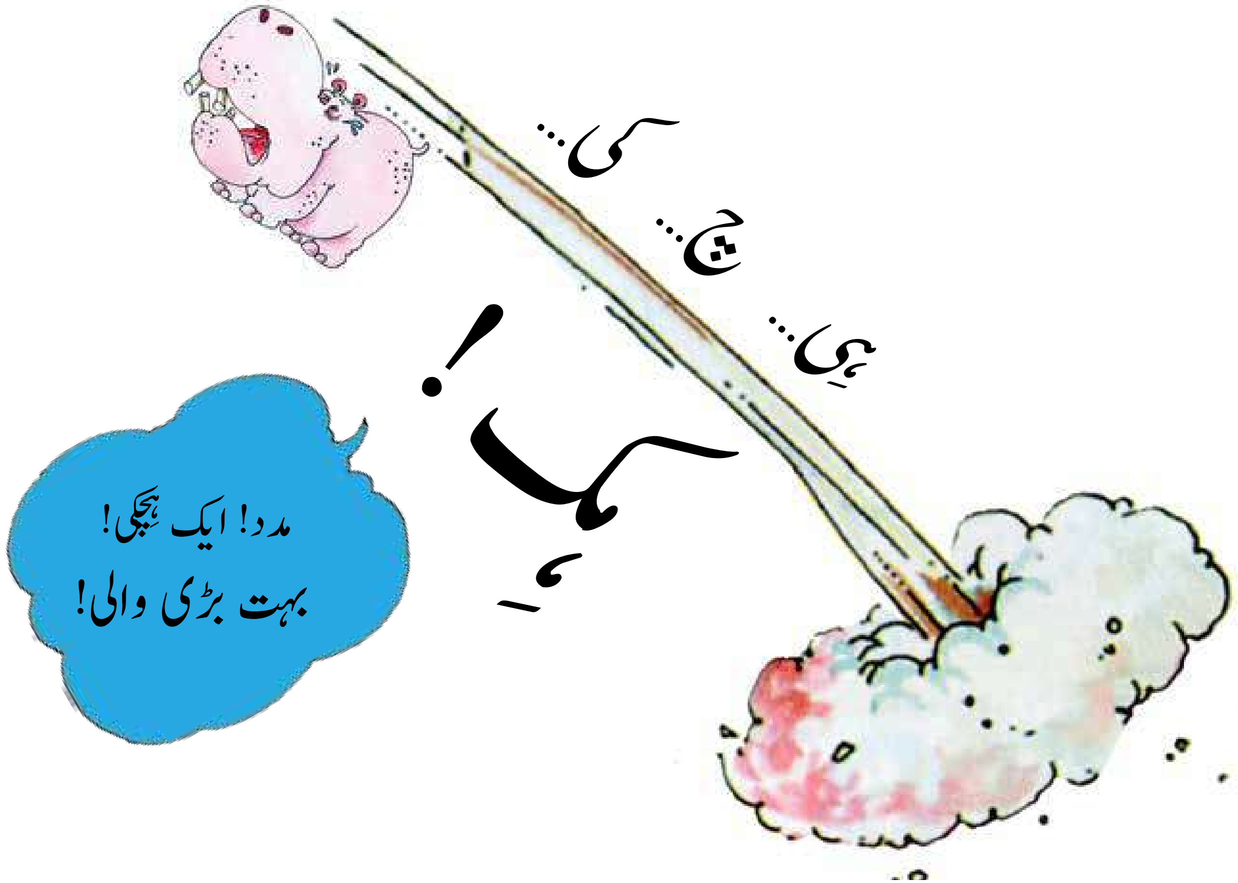

تمام جانوروں نے حواشی کو اس کی ہچکی سے نجات دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی...

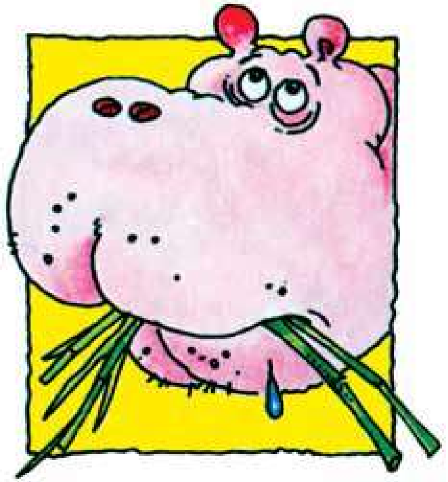

...اُسے شکر دی گئی...

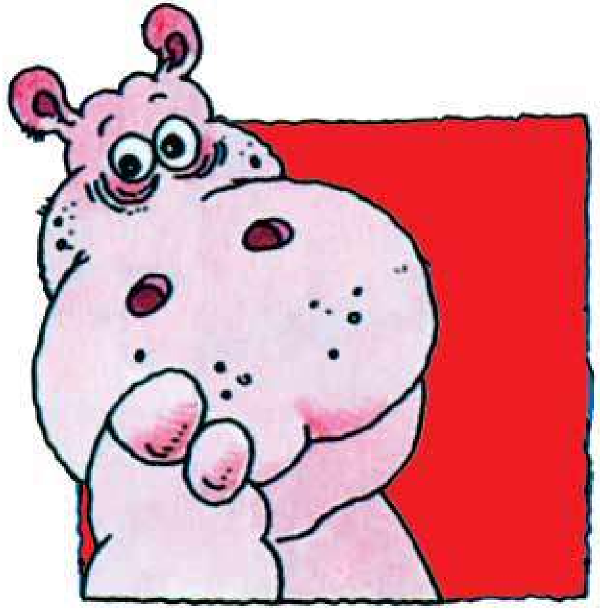

...اُسے اپنی سانس روکنے کے لیے کہا گیا...

...اور اُسے ڈرایا گیا!

لیکن ہواسی اتنا بڑا تھا کہ اُسے کس چیز نے ڈرایا ہو گا؟

اچانک تبھی ...

سنو! اگر ہم اس کا ہچکی سے
چھٹکارا دلا دیتے ہیں تو ہم اسے
گھر واپس کیسے
لائیں گے؟

"ارے نہیں!" تیجس شیر کی بات سن کر ہانو نے کراہا۔ "ہم نے کبھی اس کے بارے میں سوچا ہی نہیں!"

"ہمیں واقعی جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے اسے ایک بہت بڑی ہچکی دلانا، یہی ایک طریقہ ہے جو اسے گھر واپس لے جائے گا، جس طرح سے وہ یہاں آیا تھا!" پوپٹ طوطے نے کہا۔

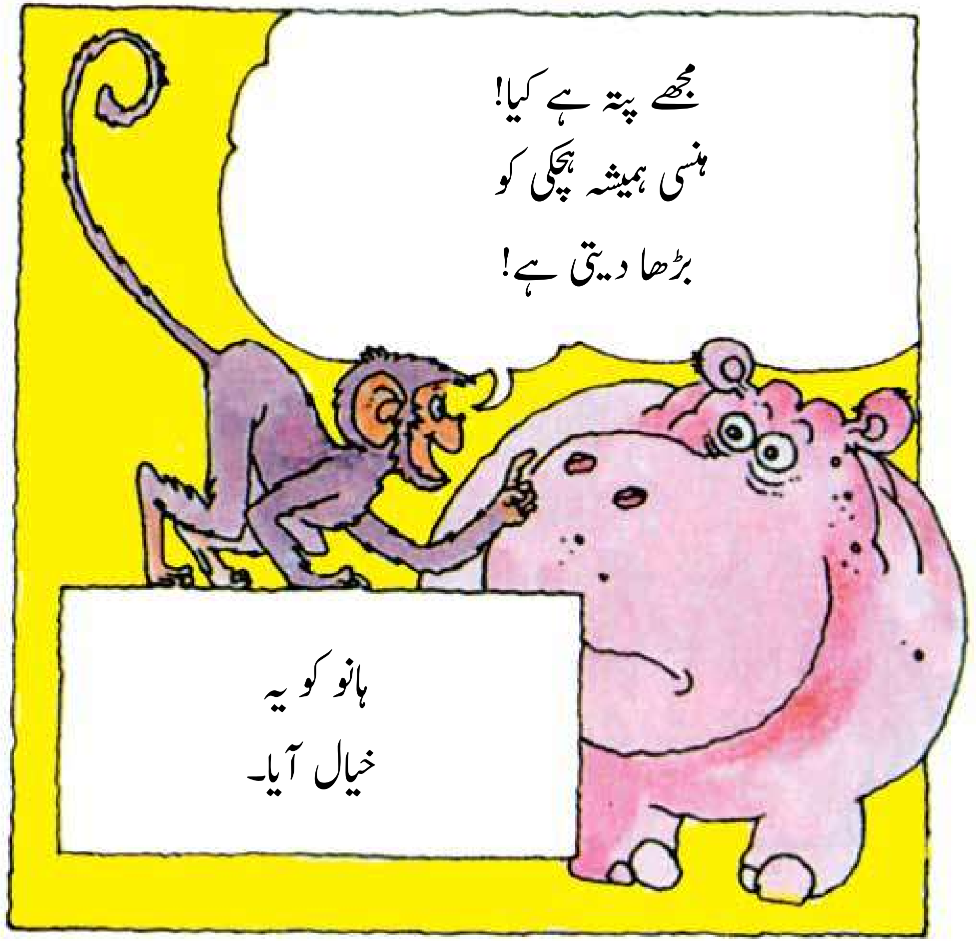

"ہم اسے گدگدی کریں گی!" چیونٹیوں نے کہا۔
"ہم اسے ایسے ہنسانے والے لطیفے سنائیں گے کہ وہ اسے گھر تک لے جائیں گے!" بندروں نے کہا۔ "اچھا!" ہواسی چلایا، اس کی چھوٹی آنکھیں چمک رہی تھیں۔
"میں آ رہا ہوں ماما!"

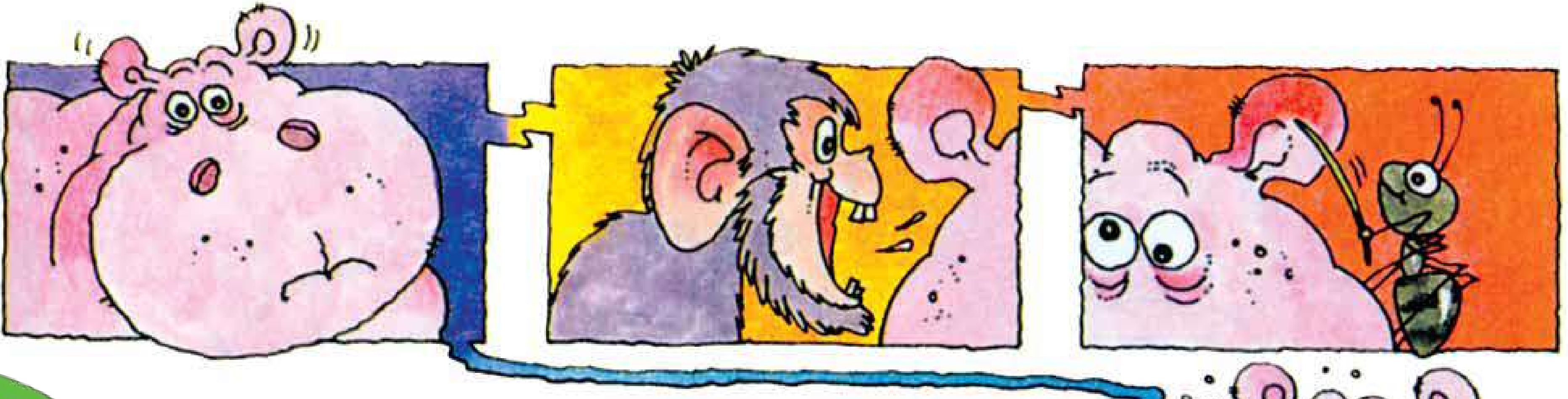

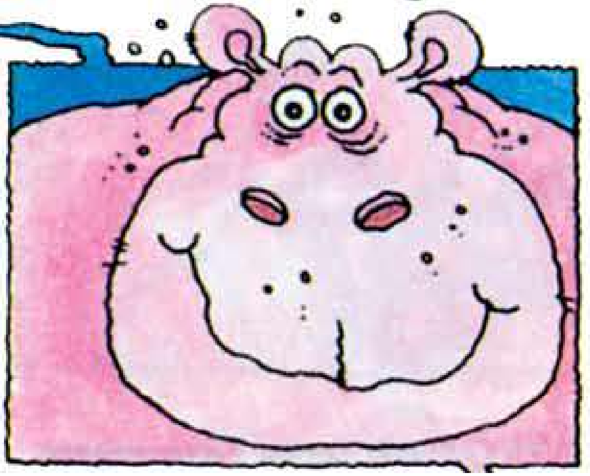

چیونٹیوں نے ہواسی کے گدگدی کی۔
اور سب نے وہ تمام لطیفے اور مضحکہ خیز
پہیلیاں جو وہ جانتے تھے چلاّ کر کہیں۔

سات فٹ کا گوریلا
کہاں سوتا ہے؟

کہیں بھی، جہاں
وہ چاہتا ہے؟

سارس ایک ٹانگ پر
کیوں کھڑی ہوتی ہے؟

کیونکہ اگر اس نے دوسری
کو بھی اوپر اٹھالیا تو وہ
نیچے گر جائے گی!

وہ کیا ہے جو ہپو جتنا بڑا ہے لیکن
اُس کا وزن کچھ بھی نہیں؟

ایک ہپو کا
سایہ!

مینڈک اپنے پیسے کہاں
رکھتے ہیں؟

ریوَر بینک
میں!

بندر، ہاتھی، کیٹر پلر اور پرندے
سب اپنے سر ہلا رہے تھے!

ان کے بیچ میں ہواسی قہقہوں سے
لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔اس نے پہلے
کبھی اتنے لطیفے نہیں سنے
ہوں گے!

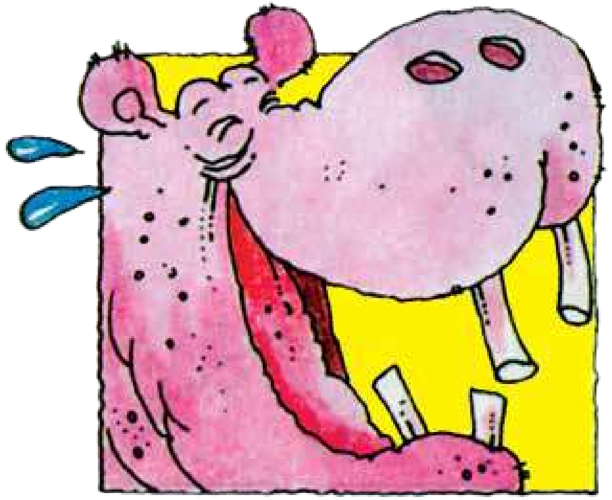

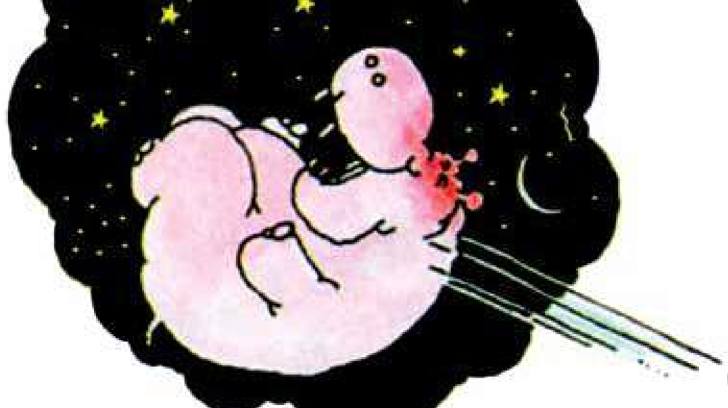

اور ایک ہنسانے والے ہاتھی کے لطیفے کے درمیان
میں ہی، ہواسی کو ہچکی آئی!
ایک واقعی بہت بڑی، ہپو جتنی بڑی

ہِک!

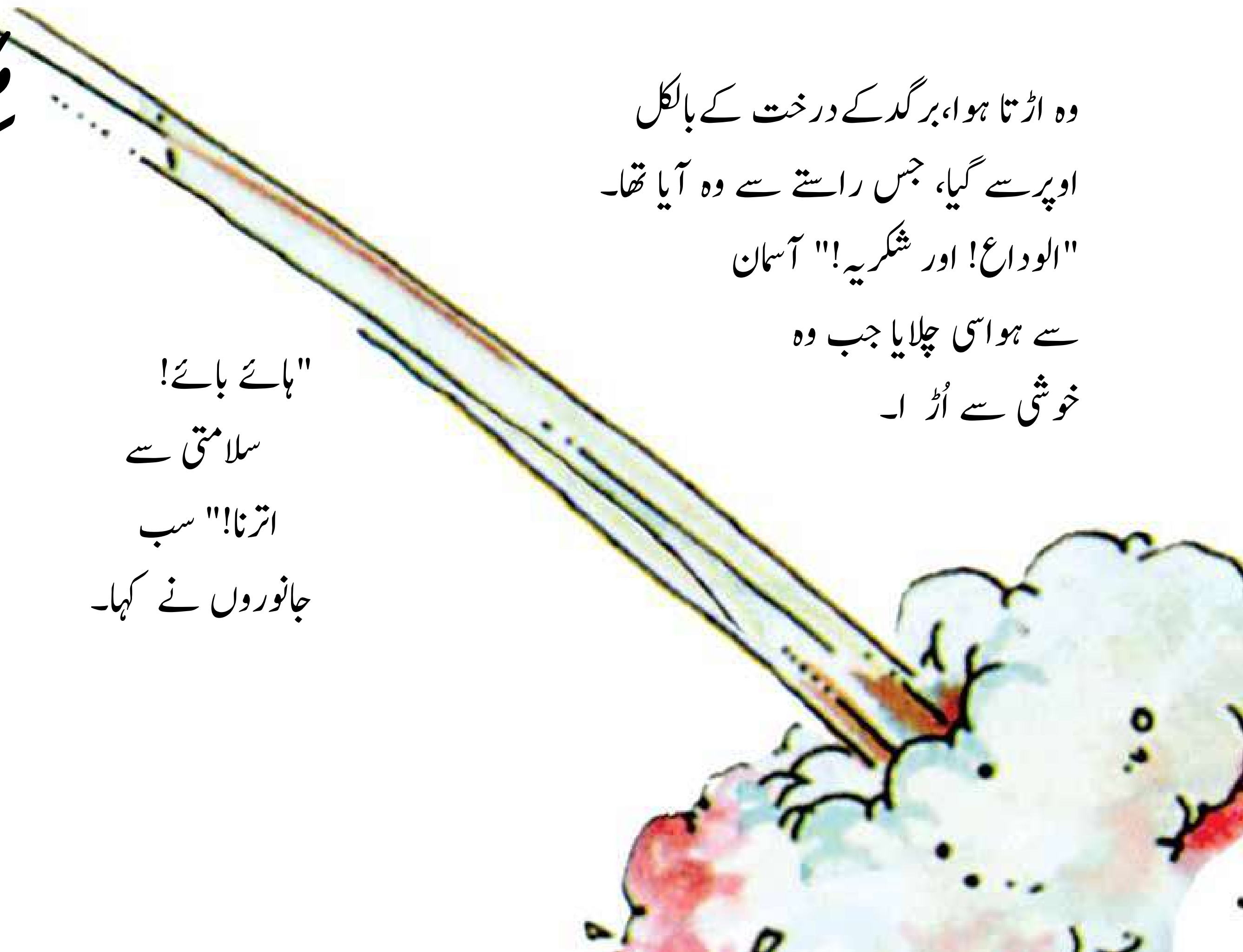

وہ اڑتا ہوا، برگد کے درخت کے بالکل
اوپر سے گیا، جس راستے سے وہ آیا تھا۔
"الوداع! اور شکریہ!" آسمان
سے ہواسی چلایا جب وہ
خوشی سے اُڑ ا۔

"ہائے بائے!
سلامتی سے
اترنا!" سب
جانوروں نے کہا۔

گھر واپسی!

اور، اوہ ہاں، اس سے پہلے کہ میں بھول جاؤں۔
ابھی کل ہی گل موہر جنگل کے جانوروں نے
افریقہ کے مزیما جھرنے سے ایک بڑی
'شکریہ' کی آواز سنی۔

ہاں، آپ نے صحیح اندازہ لگایا! یہ ہواسی
ہیکوپوٹامَس تھا!

اندازہ لگائیں کون؟

اس کے نام کا مطلب ہے 'دریائی گھوڑا'۔ یہ دیکھنے میں سور جیسا لگتا ہے۔ یہ بہت بڑا، موٹا اور بھاری ہے (اس کا وزن اتنا ہی ہے جتنا آپ اور آپ جیسے ۲۰۰ سے زیادہ دوسرے لوگوں کا ایک ساتھ ہوتا ہے!)، لیکن یہ آپ سے زیادہ تیز دوڑ سکتا ہے اور خوبصورتی سے تیر سکتا ہے۔ کیا آپ نے اس کے نام کا اندازہ لگایا؟ یہ ہے

ہیپوپوٹامَس،

واقعی!

ہیپو کی پیٹھ اور اطراف کی جلد آپ کی چار انگلیوں کی چوڑائی جتنی موٹی ہوتی ہے، اور اس لیے یہ کسی اور مخلوق سے نہیں ڈرتا، سوائے ایک مکمل بالغ شیر کے۔

ہیپو کا منہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ آپ آسانی سے اس میں قدم رکھ سکتے ہیں— آپ کبھی بھی ایسا نہیں کرنا چاہیں گے! اگر آپ انہیں تنہا چھوڑ دیں، تو ہپوز عام طور پر پُرامن اور دوستانہ مزاج والے جانور ہوتے ہیں۔ لیکن ایک ناراض ہپو اپنے جبڑوں سے ایک کشتی کو پھاڑ سکتا ہے!

ہیپو کو اپنے افریقی دریاؤں میں سارا دن آرام کرنا پسند ہے۔ بعض اوقات وہ دریا کے کنارے پر پانی کے اندر چہل قدمی کرتے ہوئے، گھاس اور پانی کے پودوں کے بڑے بڑے حصّے اپنے منہ جمع کرتے ہیں (ہیپو سبزی خور ہیں)۔ ان کے پاس جلد کے خاص لوتھڑے ہوتے ہیں جو ان کے نتھنوں کو ڈھانپتے ہیں تاکہ پانی کو پھیپھڑوں میں جانے سے روکا جا سکے۔

ہیپو کے بچے پانی کے اندر پیدا ہوتے ہیں اور چلنے سے پہلے ہی تیر سکتے ہیں! ایک وقت میں صرف ایک بچہ ہی پیدا ہوتا ہے۔ جیسے ہی بچہ چلنا سیکھتا ہے، وہ یا وہ اپنی یا اپنی مہم جوئی پر جانا پسند کرتا ہے۔ لیکن ماں ہیپوز اپنے بچوں کو آہستہ سے پیچھے دھکیلتی ہیں۔ بچے ہیپوز اپنی ماؤں کو دیکھ —خطرے سے دور رہنا، کھانا تلاش کرنا، اور تفریح کرنا کر سیکھتے ہیں!

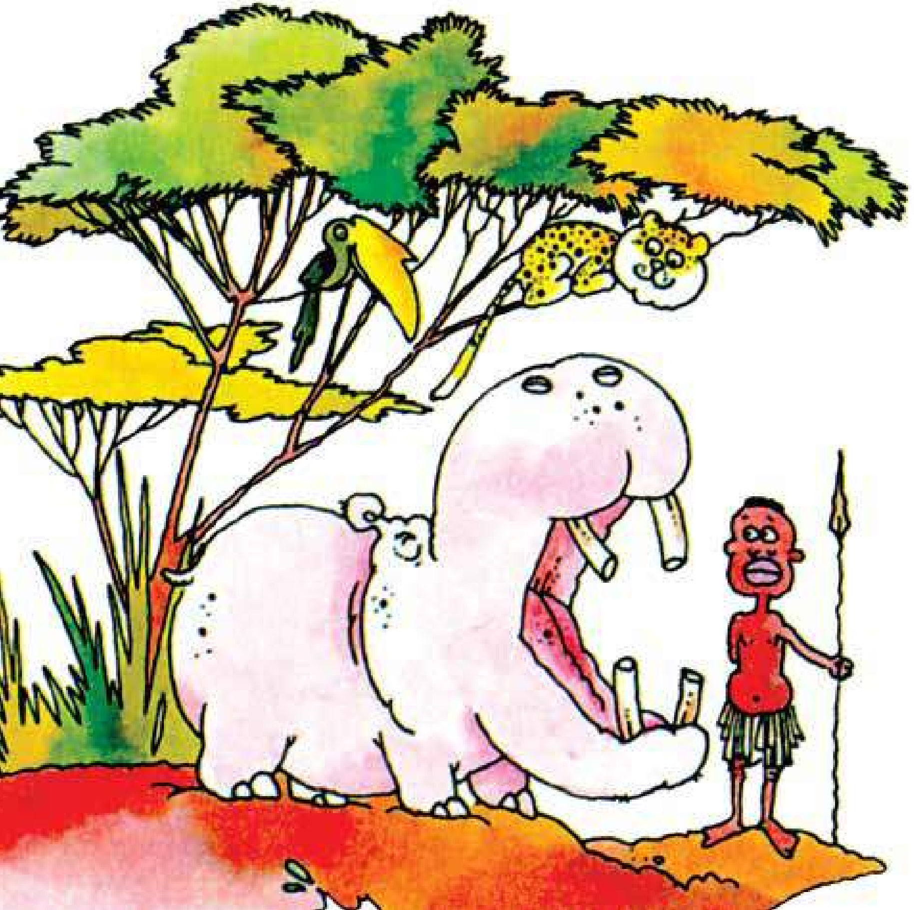

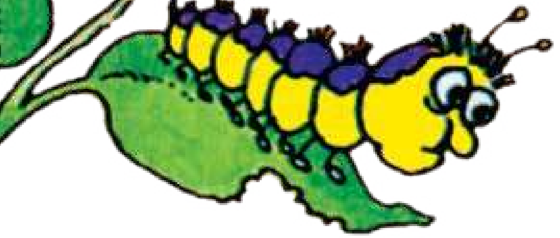

گیتا دھرما راجن بچوں کے لیے کہانیاں لکھنا پسند کرتی ہیں۔ وہ بچوں کے لیے ایک میگزین ٹارگٹ اور یونیورسٹی آف پنسلوانیا کے میگزین The Pennsylvania Gazette کی ایڈیٹروں میں سے ایک تھیں۔ انہیں ادب اور تعلیم کے شعبوں میں نمایاں خدمات کے لیے ۲۰۱۲ میں باوقار پدم شری سے نوازا گیا ہے۔

۱۰۰ سے زیادہ بچوں کی کتابوں کے ذریعہ، اتانو رائے نے اپنی تمامتر تخلیقی صلاحیتوں کا ایک بڑا حصہ بچوں کے ادب کے لیے وقف کر دیا ہے۔ رائے کا شوخ رنگوں اور واضح تفصیلات کا استعمال کرنا، اپنے قارئین کے دلوں اور آنکھوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ اس کے بعد یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ رائے، جنھوں نے کبھی انڈیا ٹوڈے کے لیے سیاسی کارٹونسٹ کے طور پر کام کیا تھا، کتاب کی عکاسی کے لیے چلڈرن چوائس ایوارڈ اور IBBY سرٹیفیکیٹ آف آنرز برائے کتابی تصویرناگاری جیسے ایوارڈز جیت چکے ہیں۔ ان کا اسٹوڈیو گڑگاؤں میں واقع ہے۔

KATHA

کتھا عالمی شہرت یافتہ ایک غیر منفعت بخش تنظیم ہے(www.katha.org) جو1988 سے ادب کی خواندگی کے لیے تسلسل سے کام کر رہی ہے۔ہمارا تقریباً 30 سال کا تجربہ غربت میں مبتلا بچوں کے لیے اشاعت اور تعلیم کے لیے مختص ہے۔

”ہندوستان کے تاج کا ایک تعلیمی زیور۔“
—نایو کی شینوہارا، ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر، آئی ایم ایف

”کتھا دنیا بھر میں ان تخلیقی منصوبوں کے لیے ایک مثال کی حیثیت سے کھڑی ہے جو شہروں کی بدحالی کو عام اور ڈرامائی انداز میں اپنی گرفت میں لیتے ہیں۔“
— چارلس لانڈری، دی آرٹ آف سٹی میکنگ

”کتھا بچوں کے لیے ایک مخصوص نرم گوشہ رکھتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس نے... بچوں کے لیے ایسی خوبصورت تصاویر سے آویزاں کتابیں تخلیق کیں۔“ —ٹائم آؤٹ

”کتھا کا کام اس خیال سے کارفرما ہے کہ بچے اپنی برادری میں تبدیلی لاسکتے ہیں جو پائیدار اور حقیقی ہیں، بالکل اسی طرح جسے بچے [اپنی کتابوں میں۔]“
—پیپر ٹائیگرز

ہمارا مشن: ہر ایک بچہ اچھے سے اور دل لگی سے پڑھے!

کتھا ایک رجسٹرڈ غیر منفعت بخش تنظیم ہے جو 1988 میں شروع ہوئی تھی۔ ہم ادب کی خواندگی کے تسلسل کے لیے کام کرتے ہیں۔بچوں اور بالغوں میں پڑھنے کی خوشی کو فروغ دینے کے لیے وقف ہیں، ہم غربت کے شکار 1,00,000 سے زیادہ بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ انہیں معیاری کتابوں اور مداخلتوں کے ذریعہ گریڈ لیول کی خواندگی تک پہنچایا جاسکے۔

اس کا پہلا ایڈیشن 2021 میں شائع ہوا
کاپی رائٹ © کتھا، 1991، 2014، 2021
متن کے حق اشاعت محفوظ © گیتا دھرما راجن
تصاویر کے جملہ حقوق© کتھا
اے3، سروودیہ انکلیو، سری آروبندو مارگ، نئ دہلی017110
فون:91-11 6600 4141 . 6610 4141
ای میل: editors@katha.org، ویب سائٹ: www.katha.org
ISBN 978-93-82454-65-6

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ناشر کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ تیار یا استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔
ان کتابوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی خالص آمدنی کا 10٪ حصہ پسماندہ بچوں کی خواندگی اور زندگی بھر سیکھنے کے پروگراموں کی حمایت میں صرف کیا جاتا ہے۔

مجھے ریڈینگ لائبریری سے پیار ہے جو کتابوں کا ایک انوکھا سلسلہ ہے جو نئے اور واضح قارئین کو روانی سے پڑھنے کی طرف لاتا ہے۔
جو پڑھنے کی مختلف سطحوں پر ہیں ان بچوں کی سیکھنے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اعلی معیار کے مواد اور ڈیزائن کے ساتھ ہندوستان اور دنیا کی بہترین ادبی تخلیقات اور فن پارے پیش کرتا ہے۔ہماری کتابیں گیتا دھرما جن کیStoryPedagogyTM کی نمائش کرتی ہیں جو کہ تعلیمی اطفال کا ایک منفرد ماڈل ہے، جو پہلی نسل کے قارئین کے لیے خاص طور پر پڑھنے کی خوشی کو فروغ دیتا ہے، اور بچے کو اعلی خیالات کی دلچسپ دنیا میں لے جاتا ہے اور ٹی اے۔ڈی اے اے!
(سوچنا، پوچھنا، تبادلۂ خیال، عمل اور حصول)

کتھا کا ہولیسٹک ارلی لرنگ (کے ایچ ای ایل!KHEL) کی تجربہ گاہ سرکاری، غری منفعت بخش اور نجی اسکولوں میں اساتذہ کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کرتی ہے۔یہ F2F (آمنے سامنے) کے رابطے کی ورکشاپس ہیں جن کا اہتمام آن لائن سیشنوں کے ذریعہ کیاجاتا ہے جس سے اساتذہ، اسکول کے منتظمین اور رضاکاروں کو ”ریڈنگ ٹیچرز سرٹیفکیٹ“ کے حصول کی رہنمائی ملتی ہے۔مزید معلومات کے لیے ہم سے رابطہ کریں:300m@katha.org

اس آئی ایل آر کی تمام کتابیں

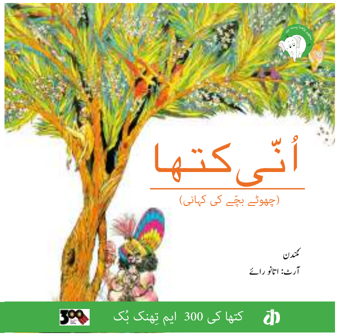

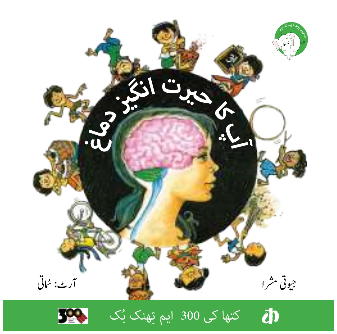

FOR OUR BOOKS

www.books.katha.org

”(کتھا)...ہندوستانی اشاعتی تاریخ میں ایک خاص اور منفرد لمحہ۔“
— دی آئیکانِک
دی اِکنامِک ٹائمز

بچّوں کے لیے
کتھا کی ایک کتاب

ISBN 3-81-88284-93-978
9 789388 284813

www.katha.org

₹ xxx

لطف اندوزی اور معنی خیزی کے لیے مطالعہ کریں

انگریزی میں